روئیداد سالانہ انجمن ہمدردی اسلامی لاہور

اس انجمن نے سالگذشتہ مین کئی عمدہ اور نمایان کارروائیان کی ہین ازانجملہ چند کارروائیون کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہے ۔

ازانجملہ ایک کارروائی یہہ ہے کہ اس انجمن نے اکابر علماء اور اعاظم روساء مختلف خیالات و مذاہب کو شامل و متفق کر لیا ہے سنی شیعہ اہلحدیث حنفیہ ہر گروہ کے اعیان نے اس انجمن سے توافق کیا ہے چنانچہ فہرست ممبران انجمن جو اس روئیداد مین شامل ہے اس کارروائی پر گواہ ہے

اس اتفاق و شمولیت عام کے بظاہر تین وسائل ہوئے ہین **اول** یہی رسالہ اشاعۃ السنہ جسنے اسکی بنا قائم کرنے کی ہدایت کی اور متعدد دلایل سے اسکی ضرورت ثابت کر دکہائی **دوم** متعدد اخبارات اردو و انگریزی و بنگالی وغیرہ جنسے اس انجمن کی عام تشہیر ہوئی **سوم** راقم (خاکسار) کا ایک اتفاقی سفر جسکا ماہ سنہ گذشتہ مین اتفاق ہوا تہا ۔ اور اسمین معظم بلاد ہندوستان و پنجاب (لودہانہ ۔ پٹیالہ ۔ انبالہ ۔ دہلی ۔ مراداباد لکہنو بنارس وغیرہ) مین خاکسار کا گذر ہوا اور ان بلاد کے معظم روساء و علماء سے اس انجمن کے اصول و اغراض کا مذاکرہ ہوا تو انہون نے بکمال خوشی اس سے توافق ظاہر فرمایا اور اسکی معاونت کا (جو ممبر ہونا کہلاتا ہے) وعدہ دیا ۔

دوسری کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے اپنے اصول و اغراض کو عمدگی و شائستگی سے منضبط و مشتہر کیا ۔ جنکو اہل انصاف نے پسند کیا ۔

ان دو کارروائیون کا **اثر و نتیجہ** یہہ نکلا ہے کہ اس انجمن ہمدردی کو انجمن پنجاب (جو نامی و مشہور انجمن ہے اور بڑے بڑے معزز جلیل القدر دیسی نواب و امراء و راجگان اور یوروپین عہدہ دار اسکے ممبر و معاون ہین اور لفٹنٹ گورنر پنجاب اسکے حامی و مربی ہین) دنیوی کامون مین اپنے ساتہہ شامل کر لیا ہے اور اپنی ایک شاخ بنا لیا ہے ۔ دیکہو اسر ۲۸ مارچ ۱۸۸۳ء

کو جلسہ سالانہ انجمن پنجاب مین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے سامنے طے ہوا چنانچہ اس جلسہ کی پروسیڈنگ (روئداد و کیفیت) مین جو اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ ۵ - اپریل سنہ ۱۸۸۲ء شایع ہوا ہے اس امر کی نسبت کہا ہے -

"(۱۳) یعنے تیرہوین کارروائی اس جلسہ کی - انجمن ہمدردی اسلامی جسکے اغراض دنیاوی بالکل انجمن پنجاب کی اغراض سے مطابق ہین اور جسکی دینی اغراض اس انجمن سے کچہہ تعلق نہین رکہتے انجمن پنجاب کی ایک شاخ مقرر کی گئی اس سوسایٹی کی اغراض معہ فہرست ممبران انجمن پنجاب کی رپورٹ مین شامل کئے جاوینگے"

اس نامی و معزز انجمن کا اس انجمن کو اپنے ساتہہ شامل کر لینا اس بات کی دلیل ہے کہ یہہ انجمن بہی معزز اور ہونہار ہے : در اس انجمن کے اغراض و اصول نہایت عمدہ ہین اور اسکے ممبر و ارکان نہایت معزز و سنجیدہ ہین اسی سے اسکی کارروائیون کا اندازہ ہو سکتا ہے کہ کیا ہوئی ہین) اور کیا ہونیوالی ہین -

تیسری کارروائی اس انجمن کی یہہ ہے کہ اپنے ۲۲ فروری کے جلسہ عام مین یہہ امر طے کیا کہ یہہ انجمن انجمن اسلامیہ قدیمہ لاہور کے ساتہہ اتفاق کرے اور دونون انجمنین ایک ہو کر کام کرین - اس بات مین ایک مراسلت بہی بنام سکرٹری انجمن اسلامیہ لاہور جاری ہوئی (چنانچہ یہہ سب کیفیت سول و ملٹری گزٹ کے پرچہ ۲۴ فروری مین شایع ہو چکی ہے) مگر سکرٹری انجمن اسلامیہ نے اس انجمن کے اغراض و اصول کو دشوار سمجہکر نہ کسی اور وجہ سے) کلی اتفاق کرنیسے انکار کیا چنانچہ صاحب موصوف نے اس مراسلت کے جواب مین بعد معمولی القاب و تمہید کے یہہ فرمایا - "ہر چند اصول و اغراض اسکے بسبب ظاہر مطبوع معلوم ہوتے ہین مگر بعد نظر عمیق انکا انجام ہونا خیلے دشوار سمجہا گیا ہے - اسواسطے یہہ انجمن عموماً اس سے اتفاق نہین کر سکتی اور چونکہ منجملہ اغراض مشرح اسکے ایک یہہ بہی ہے کہ مدرسہ اسلامی جاری کیا جاوے اور اس انجمن قدیم کی طرف سے

ایک مدرسہ اسلامی عرصہ سے جاری ہے اگر انجمن ہمدردی اسلامی کو پسند خاطر ہو کر تجویز ومشورہ انجمن اسلامی قدیم اس مدرسہ کی ترقی مین کوشش کرے تو اس انجمن کو کچھہ عذر نہوگا یہہ جواب بہی صاف ناطق ہے کہ اس انجمن کے اصول مقبول وطبوع مین ناعذر دشواری ہو ناظرین کو ان اغراض واصول کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ یہہ عذر کیسا ہے۔

پانچوین کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے ایک مدرسہ قران اور اسکے مبادی علوم عربیہ کا جاری کردیا ہے۔ جو عرصہ تین مہینہ سے جاری ہے اور ان دنون انجمن یہہ تجویز کر رہی ہے کہ اس مدرسہ مین علوم مروجہ کی بہی تعلیم ہو۔ اور فارسی۔ انگریزی۔ حساب۔ مساحت تواریخ۔ جغرافیہ وغیرہ علوم بہی پڑہائے جاوین۔ اس مدرسہ کی تشخیص مصارف کیلئے ۱۲۔اپریل سنہ ۸۴ء کو ایک کمیٹی خاص ہوئی تہی جسمین یہہ قرار دیا گیا ہے کہ ایسے مدرسہ کے اجرار کے لئے جسمین دینیات کے علاوہ مروجہ علوم مذکورہ مدل کلاس تک پڑہائے جاوین کم سے کم دوسو روپیہ ماہوار کی آمدنی ضروری ہے۔ ان مصارف کی بہم رسانی کے لئے انجمن کی یہہ تجویز ہے کہ ایک جلسہ عام مین ممبران وغیرہ اہل اسلام سے چندہ لیا جاوے اور نیز بذریعہ اشتہارات وتحریرات بیرونجات کے ممبران وعام اہل اسلام کو چندہ دینے اور لوگون سے دلوانے کی رغبت دلائی جاوے۔ یہہ کارروائی عنقریب ہونیوالی ہے جسکی پوری کیفیت ہم پرچہ آئندہ مین شایع کرینگے۔ انشاء اللہ تعالے

اب ہم اس انجمن کے اصول واغراض کو بیان کرتے ہین اسکے بعد اسکے ممبرن کی فہرست جدید تحریر مین لاوینگے آخیر مین کچھہ ضروری معروضات ممبران وغیرہ اہل اسلام کی خدمت مین عرض کرینگے۔

اغراض و فرائض و قواعد انجمن ہمدرد اسلامی لاہور

{ جو جلسہ عام منعقدہ ۲۲۔ فروری ۱۸۸۴ء مین پیش ہو کر منظور ہوے
اور پہر جلسہ عام ۲۳۔جون سنہ مذکور مین انپر نظر ثانی ہو کر مشتہر ہوے }

چوتھی کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے جون ۱۸۸۴ء مین ایک فساد عظیم کو جو لاہور کے اہل اسلام و ہنود مین ہونیوالا تہا روکا اور اسکی تدبیر انسداد کے لیے ایک [illegible]

نام واغراض انجمن

(۱) اس انجمن کا نام انجمن ہمدردی اسلامی قرار پایا ہے +

(۲) اس انجمن کے اغراض حسب تفصیل ذیل مین +

اول جملہ فرقہائے اہل اسلام کے باہمی تنفر کو حد اعتدال پر لانا - اور جہانتک کہ اصول اسلام اور پالیسی ملک کا مقتضا ہے انکا باہم اتحاد و ملاپ بہم پہنچانا - اور اس اتحاد کے ذریعہ سے جا بجا مدارس قایم کرنا جنمین اتفاقی اصول اسلام کیلیے انگریزی علوم مروجہ کی تعلیم ہو اُس حد تک کہ انکے طلبا پنجاب + یونیورسٹی کالج اور گورنمنٹ کالجون مین تعلیم پانیکے لیے تیار ہو جاوین اور تعلیم نسوان کے لیے مدارس زنانہ بہی قایم ہون جنمین صرف مذہبی تعلیم ہو - اور جن اصول و مسائل کی تعلیم ہوا کریگی انکی اشاعت عام بذریعہ تحریرات و تقریرات بہی عمل مین آویگی

دوم - اہل اسلام کی دنیوی ترقی و رفاہیت کے لیے تدبیرین سوچنا - اور جو تدابیر ترقی تجارت و زراعت و حرفت وغیرہ امور معاشرت سوچے جاوین انکو بذریعہ تحریرات و تقریرات شایع کرنا اور از انجملہ کسی تدبیر مناسب کو خود بہی عمل مین لانا -

سوم اس انجمن کی آمدنی سے نومسلمون اور مسلمانون کے لاوارث لڑکون کی کفالت و تربیت کرنا و تفصیل بالا کے مطابق انکو دینی و دنیوی علوم سکہانا -

ان اغراض کے پورا کرنے مین یہہ انجمن معصیت کی معاون نہو گی اور کوئی تدبیر و تجویز خلاف شریعت نکریگی -

عہدہ داران انجمن

(۳) اس انجمن کے لیے ایک صدر انجمن (یعنی پریزیڈنٹ ‡) ہوگا ایک یا ایک سے زیادہ

+ اس نظر سے یہہ مدارس گویا پنجاب یونیورسٹی گورنمنٹ کالجونکے برنچ ہونگے اور اہل اسلام کے علاوہ گورنمنٹ اور ملک کو بہی فائدہ اور مدد پہنچائینگے ‡ ان انگریزی الفاظ کا استعمال عام لوگون خصوصاً انگریزون حکام وقت کے افہام کیلیے ہوا ہے جو انجمنونمین یہی الفاظ استعمال کرتے مین -